2017年6月25日ジャング紙ラーワルピンディー版1面

افغانستان میں امن متحارب گروپوں کو مذاکرات کی میز پر لایا جائے گا

پاکستان اور چین کا اتفاق

چینی وزیر خارجہ اور مشیر خارجہ میں وفود کی سطح پر مذاکرات، افغانستان میں امن خطے کیلئے ضروری ہے، چین

اسلام آباد (جنگ نیوز) پاکستان اور چین نے افغانستان میں قیام امن، مذاکرات کی بحالی اور متحارب گروہوں کو مذاکرات کی میز پر لانے کیلئے کوششیں تیز کرنے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ ہفتہ کو یہاں چینی وزیر خارجہ وانگ ژی اور مشیر خارجہ سرتاج عزیز کے درمیان وفود کی سطح پر مذاکرات ہوئے جن میں دونوں ممالک نے افغانستان میں قیام امن، مذاکرات کی بحالی اور متحارب گروہوں کو مذاکرات کی میز پر لانے کیلئے کوششیں تیز کرنے پر اتفاق کیا۔ دفتر خارجہ کے ذرائع کے مطابق چینی وزیر خارجہ کے ہمراہ 9 رکنی وفد نے مذاکرات میں شرکت کی جس میں چینی سفیر سن وی ڈونگ اور افغانستان کیلئے خصوصی نمائندہ ڈینگ ژی جون جبکہ پاکستان سے سیکرٹری خارجہ تہمینہ جنجوعہ اور ڈی جی افغانستان منصور احمد خان نے شرکت کی۔ چینی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ چین، افغان عوام کی زیر قیادت امن عمل کی حمایت کرتا ہے اور ’کیو سی جی‘ ممالک بھی قیام امن کی حمایت کرتے ہیں، افغانستان میں امن خطے میں امن کیلئے ضروری ہے۔ سرتاج عزیز نے کہا کہ افغانستان کے مسئلے کا حل مذاکرات کی میز پر تلاش کیا جاسکتا ہے۔ ذرائع کا کہنا تھا کہ ملاقات میں افغانستان میں قیام امن کیلئے امریکا کی جانب سے کیو سی جی میں اپنا کردار ادا کرنے سے معذرت کے بعد کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور اور خطے کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ قبل ازیں چینی وزیر خارجہ وانگ ژی پاکستان کے 2 روزہ دورے پر اسلام آباد پہنچے جہاں وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے نور خان ایئربیس پر معزز مہمان کا استقبال کیا اور انہیں گلدستہ پیش کیا۔ چینی وزیر خارجہ اپنے دورے کے دوران آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ اور دیگر حکام سے ملاقاتیں کریں گے۔